[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper : 2379 **L**

Unique Paper Code : 2142201201

Name of the Paper : Urdu-A, Study of Modern Prose and Poetry-II (DSC)

Name of the Course : **B.A. (Prog.) Urdu**

Semester : II

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: پانچ سوالات حل کیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

اے زبان! تو دیکھنے میں ایک پارۂ گوشت کے سوا کچھ نہیں، مگر تیری طاقت نمونۂ قدرت الٰہی ہے۔ دیکھ! اس طاقت کو رائیگاں نہ کر اور اس قدرت کو خاک میں نہ ملا، راستی تیرا جوہر ہے اور آزادی تیرا زیور۔ او دیکھ اس جوہر کو برباد نہ کر اور اس زیور کو زنگ نہ لگا۔ تو دل کی امین ہے اور روح کی ایلچی۔ دیکھ دل کی امانت میں خیانت نہ کر اور روح کے پیغام پر حاشیے نہ چڑھا۔

(ب)

میں ان دونوں خیالوں کو وسعت دے رہا تھا اور بے فکری کے تکیے سے لگا بیٹھا تھا کہ نیند آ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ سلطان افلاک کے دربار سے ایک اشتہار جاری ہوا ہے۔ خلاصہ جس کا یہ ہے کہ تمام اہل عالم اپنے اپنے رنج والم اور مصائب و تکالیف کو لائیں اور ایک جگہ ڈھیر لگائیں، چنانچہ اس مطلب کے لیے ایک میدان کہ میدان خیال سے بھی زیادہ وسیع تھا تجویز ہوا اور لوگ آنے شروع ہوئے۔ میں بیچ و بیچ کھڑا تھا اور ان کے تماشے کا لطف اٹھا رہا تھا دیکھتا تھا کہ ایک کے بعد ایک آتا ہے اور اپنا بوجھ سر سے پھینک جاتا ہے لیکن جو بوجھ گرتا ہے مقدار میں اور بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مصیبتوں کا پہاڑ بادلوں سے بھی اونچا ہو گیا۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔

(الف)

مرنے کی دعائیں کیوں مانگوں جینے کی تمنا کون کرے
یہ دنیا ہو یا وہ دنیا اب خواہش دنیا کون کرے
جب کشتی ثابت وسالم تھی ساحل کی تمنا کس کو تھی
اب ایسی شکستہ کشتی پر ساحل کی تمنا کون کرے
جو آگ لگائی تھی تم نے اس کو تو بجھایا اشکوں نے
جو اشکوں نے بھڑکائی ہے اس آگ کو ٹھنڈا کون کرے

(ب)

رات بھر دیدہ غمناک میں لہراتے رہے
سانس کی طرح سے آپ آتے رہے جاتے رہے
خوش تھے ہم اپنی تمناؤں کا خواب آئے گا
اپنا ارمان برافگندہ نقاب آئے گا
نظریں نیچی کیے شرمائے ہوئے آئے گا
کاکلیں چہرے پہ بکھرائے ہوئے آئے گا
آگئی تھی دل مضطر میں شکیبائی سی
بج رہی تھی مرے غم خانے میں شہنائی سی

۳۔ حالی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۴۔ محمد حسین آزاد کی نثر نگاری کی خوبیوں پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ 'کالو بھنگی' کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

۶۔ مخدوم محی الدین کی نظم نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۷۔ اختر الایمان کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

۸۔ فانی کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

۹۔ محمد حسین آزاد کے مضمون 'انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔